باب : 32

# عدالتی چارہ جوئی

اپنے لیڈر،جارج کودروازے کی طرف جاتے دیکھ کرکونے میں کھڑے دوسرے آدمی بھی اپنے بریف کیس اٹھا کر اس کے پیچھے چل پڑے۔"نمبر دو،"جارج نے کہا،"وہ ذمہ داری والا معاملہ مجھے دوبارہ سمجھاؤ گے؟"جارج جوناتھن کو دکھانا چاہتا تھا کہ اس کے وکلا کتنے ہوشیارہیں۔

ساری منڈلی تیز قدموں سے ہال میں سے گزر رہی تھی۔ جارج کےہاتھ ابھی تک نمبردواورجوناتھن کی گردنوںمیں لٹکے ہوئےتھے۔

"آپ جانتے ہیں،"نمبردوبولا،"لوہے کا ٹکڑا دستےسےعلیحدہ ہو سکتا ہے اوروھاں مو جو دکسی بھی شخص کو زخمی کر سکتا ہے، لہٰذا، ہم نے آپ کا اوردوسرے سرمایہ کاروںکا تحفظ کرنا ہے۔"

"میری حفاظت،اگر لوہے کا ٹکڑا کسی کو بھی زخمی کردے؟ کیا مطلب ہے تمہارا؟"جارج نے کہا،وہ وکیل کو سوال مہیا کر رہا تھا۔

"زخمی شخص آپ کے خلاف چارہ جوئی کر سکتا ہے کہ آپ اس کے نقصانات،عدم آمدنی ،صدمے، قانونی اخراجات،وغیرہ وغیرہ کی تلافی کریں۔"منڈلی جارج سے قریب تر ہونے کی کوشش میں عملاً جو ناتھن پر چڑھ آئی تھی۔ گھٹنوں کے بل چلنے والوں کے لیے سب کے ساتھ مل کر چلنا خاصا مشکل تھا، مگر وہ اپنی کراہوں کو دبائے ہوئے تھےاورسال کےآخرمیں دی جانے والی ٹیکس ریٹرن کے تصور سے خود کو تسلی دے رہے تھے۔

"کوئی بھی عدالتی چارہ جوئی مجھے تباہ کرسکتی ہے!"جارج نے کہا،وہ خطرے کا احساس پیدا کر کے کنکھیوں سے جوناتھن کے ردعمل کو جانچ رہا تھا۔

نمبردو نے اپنی بات جاری رکھی۔ وہ اس بات سے بے خبر تھا کہ وہ تو اشارے پر کھیل دکھا رہا ہے۔"لہٰذا ، کونسل آف لارڈز نے دوسروں کو پہنچنے والے نقصانات سے آپ کو بری کر نے کے لیے ایک بالکل نئے تصور کو قانون کی شکل میں ڈھال دیاہے۔"

"ایک اورنیا تصور؟ اس کے لیٹر پٹینٹ کا مالک کون ہے؟" جوناتھن نے معصومیت سے پوچھا۔

نمبردو نے اپنی ابروؤں کو اوپر چڑھایا،اورجوناتھن کے سوال کو نظر انداز کرتے ہوئے پھر بولنے لگا۔ ”ہم یہ فارم داخل کرتے ہیں اورآپ کی کمپنی کے نام کےبعد’ایل پی آر‘کے لفظ لگادیتے ہیں۔“ ایک قدم بھی بھولے بغیر،نمبردو نے کوشش کرکے ایک فولڈر کے بٹن کھول کردستاویزات کاایک پلندہ باہرنکالا۔”مسٹر سیلڈن،اس سے مجھے یا د آیا،پلیز نیچے اس لائن پردستخط کر دیں۔“

جوناتھن متحیر تھا۔” ’ایل پی آر‘ کیا ہے؟ “ اس نے پوچھا، وہ لڑکھڑاتے ہوئے سنبھلا۔

”’ایل پی آر‘کا مطلب ہے’لمیٹڈ پرسنل رسپانسیبیلیٹی‘یعنی محدود شخصی ذمہ داری،“نمبردو نے بتایا۔”اگر مسٹرسیلڈن اپنی کمپنی رجسٹر کرا لیتے ہیں تو کسی بھی قانونی چارہ جوئی میں ان کا نقصان وہی رقم ہو گی جس کی انھوں نے سرمایہ کاری کی ہے۔ ان کی باقی دولت ایسے لوگوں سے محفوظ رہے گی۔ یہ ایک طرح انشورنس ہے جو کونسل ایک اضافی ٹیکس پر فروخت کرتی ہے۔ کیونکہ کونسل مالی نقصان کی ایک حد مقررکردیتی ہے،اسی لیے زیادہ لوگ ہماری کمپنی میں سرمایہ کاری کریں گے،اوروہ اس بات سے کوئی سروکار نہیں رکھیں گے کہ ہم کرتے کیاہیں۔“

” زیادہ سے زیادہ کیا ہو سکتا ہے، “جارج نے اپنی رائے دی، ”ہم اپنی کمپنی بند کر کے گھر بیٹھ سکتے ہیں۔ پھر ہم ایک نئے نام سے کوئی دوسری کمپنی شروع کرسکتے ہیں۔ کیسی ہوشیاری کی بات ہے،ہوں؟“

اسی لمحے جارج نے ایک جوان عورت کو ہال میں آتے ہوئے تاڑ لیا۔ اس کے خطوط اتنےنمایا ںتھے کہ شاہراہ عام پر ان کی قانونی اجازت نہیں ہونی چاہیے تھی اوراس کے چلنے کے اندازسے ہر خط ایک سے ایک بڑھ کر نمایا ں ہو رہا تھا۔ جیسے ہی وہ اسے جاتا ہوا دیکھنے کے لیے مڑا،جارج لڑکھڑایا اورچاروں شانے چت نیچے گر پڑ۔ اس کی خوبصورت انگلیاں دیوارکے ساتھ دب کررہ گئیں۔”ہائے!“وہ تکلیف سے چلانے لگا۔ اس کے بازو اور ٹانگیں ادھر ادھر پھیلی ہوئی تھیں۔ اس نے خود کو فرش پر سے اٹھانےکی کوشش کی اوراپنے ہاتھ میں اورکمر کے نیچے سخت درد کی شکایت کرنے لگا۔ اس کے وکیل حواس باختہ ہو کر اس کے گرد سمٹ آئے۔ وہ تیزی سے لفظوں کا تبادلہ کر رہے تھے۔ چند ایک جارج کی جیبوں سے گرنے والی چیزیں

اکٹھی کرنےمیں مدد کررہے تھے،جبکہ دوسرے نوٹس لینےاورموقعے کے خاکے بنانے میں مصروف ہو گئے۔

”میں چارہ جوئی کروں گا!“جارج اپنی زخمی اورخون میں لت پت انگلیوں کو ریشمی رومال میں لپیٹتے ہوئے چیخا۔”میں اس بے ہودہ گستاخ کو برباد کر دوں گا جو فرش میں رکاوٹ پیدا کرنے کا ذمہ دار ہے!اورتم جوان خاتون!میں تمہیں عدالت میں گھسیٹوں گاتم میری توجہ ہٹانے کا سبب ہو!“بجلی کی چمک کی طرح کئی وکیل عورت پرچڑھ دوڑے؛ تمہارا نام اور پتہ کیا ہے۔

حیران پریشان،جوان عورت بڑےغرورسےبولی،”میرے خلاف عدالت میں جاؤگے؟ تم جانتے ہو میں کون ہوں؟“

”مجھے کیا؟“جارج اورمشتعل ہوتے ہوئے بولا۔”جتنی بڑی شے ہو اتنا ہی بہتر ہے۔ میں چارہ جوئی کروں گا۔“

لرزتے اوراپنے غصے پر قابو پانے کی کوشش کرتے ہوئے وہ بھی تنک کر بولی،”تم ایسا نہیں کر سکتے!کارلو میرا بوائے فرینڈ ہے،وہی کارلو پونزی،“اس نے زور دینے کے لیے دہرایا،” کہتا ہے میرا حسن سب کے فائدے کے لیے ہے۔ یہ ایک عوامی چیز ہے۔ یہ ہے اس کا خیال۔ اس نے کل رات مجھے بتایا!“غیرارادی طورپروہ پرس میں ہاتھ ڈال کر آئینہ ڈھونڈنے لگی۔ جو کچھ اس نے دیکھا اس نے اسے ناخوش کر دیا۔ اس کی آنکھوں کا میک اپ خراب ہو گیا تھا ۔ ”دیکھو !تم نے ایک عوامی چیز کے ساتھ کیا کیا ہے!کارلو کا کہنا ہے کہ عوامی چیزوں کے لیے ہرشخص کوادائیگی کرنی چاہیے۔ وہ میری میک اپ کی چیزوں کو ہمیشہ اپنے اخراجات کےکھاتے میں ڈالتا ہے۔ تو،تم پچھتاؤ گے!اسی وجہ سے تمہارے ٹیکس بڑھ جائیں گے!“اس نے آئینے کو دوبارہ اپنے پرس میں گھسیڑا اورکسی پاؤڈر روم کی تلاش میں چل پڑی۔

عورت کے لیے کچھ ہمدردی محسوس کر تے ہوئے جوناتھن نے پوچھا۔”کیا آپ اس کے خلاف ضرور چارہ جوئی کریں گے؟اسے کیسے الزام دیا جا سکتا ہے؟“

جوناتھن کونظرانداز کرتے ہوئے،جارج فرش پررینگنے لگا،وہ ارادۃً کوئی رکاوٹ تلاش کررہا تھا جو کسی دوسرے کی غلطی کی شہادت بن سکے۔ وہ ایک دراڑپررک گیااور چیخا،”یہ وجہ ہے،نمبردو! پتہ کروکون اس کا ذمہ دارہے۔ میں اس کی نوکری اوراس کا ایک ایک پیسہ لگوا دوں گا۔ اوراس عورت کا کیا نام ہے؟“

”غصہ تھوک دیں،جارج،“ نمبردو نے کہا۔ ”یہ پونزی کی گرل فرینڈ ہے۔ اگر آپ درخت مزدور قانون کو منسوخ کروانا چاہتے ہیں تو اسے بھول جائیں۔ مگریہ عمارت پیلس کی ملکیت ہے۔لارڈز کی اجازت سے ہم ٹیکس دہندگان کے خلاف چارہ جوئی کر سکتے ہیں۔“

جارج باچھیں کھول کرمسکرایا اورحیرانی سے بولا۔”نمبر دو، تم ایک جینیئیس ہو۔ اسے ٹویڈ کے ساتھ ملاقات کے ایجنڈےمیں شامل کر لو! بالکل درست۔ اگر ہم پیلس کے خلاف چارہ جوئی کرتے ہیں تو لارڈز کو کیا فرق پڑتا ہے۔ جو بھی بندوبست ہوتا ہے اس کی رقم کون سا ان کی جیب سے جائے گی۔ ہم انہیں حصہ دینے کاخیال بھی رکھیں گے۔“وہ سوچنے لگا اس کام کے لیے لیڈی ٹویڈ اس سے کتنی رقم جھاڑے گی۔ جارج کی تکلیف تیزی سے ختم ہونے لگی۔ ”یہ تو میرا ایک ایسا چانس ہے کہ سب کی جیبوں کی تہیں بھی خالی کروا دوں۔“

”آپ لارڈز سے کہیں گے اپنی چوٹ کی تلافی کے لیے؟“ جوناتھن نے پوچھا۔

”نہیں،او بھلے مانس،“ جارج جھٹ بولا،”لارڈزہی تو’ایل پی آر‘ کے مالک ہیں۔ نہیں، وہ معصوم ٹیکس دہندگان کو چاندی کی پلیٹ میں رکھ کرمجھے پیش کردیں گے۔ میں ایک بڑا ہاتھ ماروں گا۔“